More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

سبق 2

افراد اور باہمی روابط

(Individuals in Interaction)

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
01	حصہ الف کثیرالانتخابی سوالات	27
02	حصہ ب مختصر سوالات کے جوابات	28
	دیہی اور شہری کمیونٹی کا فرق	28
	اسلامی تصور ملت کی خصوصیات	28
	قومیت کی تعریف اور عناصر	29
	کمیونٹی/طبقہ کی اقسام	29
	خاندان سے متعلق میک آئیور اور ارسطو کی آراء	30
	خاندان کے مقاصد	30
	طبقہ کی تعریف اور خصوصیات	30
	معاشرے کی تعریف	31
	معاشرے کی اہمیت و مقاصد	31
	قوم کے جدید نظریہ اور قوم کی تعریف لارڈ برائس، ہیز اور رینان کے الفاظ میں	32
	بین الاقوامی عدالت انصاف کی قومیت کی پیش کردہ تعریف	32
	قوم، قومیت اور مسلم امت پر مختصر نوٹ	33
03	حصہ ج بیانیہ سوالات کے جوابات	35
	خاندان کی اہمیت	35
	طبقہ کی تعریف، خصوصیات اور اقسام	36
	معاشرے کی تعریف اور اہمیت	37
04	درسی کتاب کی مشق	39

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

حصہ الف کثیر الانتخابی سوالات

دیے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لیے درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

-1 معاشرتی زندگی میں اس کو بنیادی اور کلیدی حیثیت حاصل ہے:

(الف) فرد (ب) خاندان (ج) والدین (د) آباءواجداد

-2 بچوں کی پرورش کا ذمہ دار ہے:

(الف) بھائی (ب) باپ (ج) خاندان (د) معاشرہ

-3 خاندان کا سربراہ ہوتا ہے:

(الف) والد (ب) بھائی (ج) چچا (د) دادا

-4 افراد پر مشتمل ہوتی ہے:

(الف) گروہ بندی (ب) کمیونٹی (ج) فیملی (د) سوشل گروہ بندی

-5 کمیونٹی کی عموماً اقسام ہوتی ہیں:

(الف) دو (ب) چار (ج) چھ (د) آٹھ

-6 دیہات میں رہائش پذیر لوگوں کی کمیونٹی کہلاتی ہے:

(الف) شہری کمیونٹی (ب) دیہی کمیونٹی (ج) سوشل کمیونٹی (د) ویلفیئر کمیونٹی

-7 شہروں میں رہائش پذیر لوگوں کی کمیونٹی کو کہتے ہیں:

(الف) سوشل کمیونٹی (ب) ویلفیئر کمیونٹی (ج) دیہی کمیونٹی (د) شہری کمیونٹی

-8 پاکستان میں 1947ء کی مردم شماری کے مطابق دیہات میں اتنے فیصد لوگ رہائش پذیر تھے:

(الف) 80 (ب) 88 (ج) 90 (د) 100

-9 1988ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان میں دیہی آبادی کا تناسب اتنے فیصد تھا:

(الف) 60.5 (ب) 63.5 (ج) 67.5 (د) 70.5

-10 معاشرہ اس زبان کا لفظ ہے:

(الف) فارسی (ب) سنسکرت (ج) عربی (د) یونانی

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

جوابات

(1)	ب	(2)	ج	(3)	الف	(4)	ب	(5)	الف
(6)	ب	(7)	د	(8)	ب	(9)	ج	(10)	ج

حصہ ب مختصر جواب کے سوالات

سوال نمبر 1 دیہی اور شہری کمیونٹی کے فرق پر پانچ جملے تحریر کیجیے۔ (2010)

جواب: دیہی اور شہری کمیونٹی کا فرق:

دیہاتوں میں رہنے والے لوگ دیہی کمیونٹی کہلاتے ہیں جبکہ شہری علاقوں میں رہنے والے لوگ شہری کمیونٹی کہلاتے ہیں۔ ان دونوں کمیونٹیوں میں تعلقات، پیشے، سہولتوں، ماحول، رنگ، نسل، عقیدہ، تعلیم اور ثقافت وغیرہ کا فرق پایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ شہروں میں دیہاتوں کی نسبت ضروریات کی تمام اشیاء آسانی سے مل جاتی ہیں۔ نیز شہروں کی آبادی دیہاتوں کے مقابلے میں گنجان ہوتی ہے۔ دیہاتوں میں بنیادی سہولیات کی کمی اور معاشی دباؤ کی وجہ سے لوگ شہروں کی طرف نقل مکانی کرتے رہتے ہیں۔

سوال نمبر 2 اسلام کے تصورِ ملت کی پانچ اہم خصوصیات تحریر کیجیے۔

جواب: اسلامی تصورِ ملت کی خصوصیات:

اسلام کے تصورِ ملت کی پانچ اہم خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

(i) ملتِ اسلامیہ کے تمام ارکان اللہ کے سوا کسی کو معبود تسلیم نہیں کرتے۔

(ii) ملتِ اسلامیہ میں کسی قسم کے تعصب کی بالکل گنجائش نہیں ہے۔

(iii) ملتِ اسلامیہ رنگ و نسل اور وطن پرستی جیسی برائیوں سے آزاد ہے۔

(iv) ملتِ اسلامیہ کی بنیاد مساوات پر ہے۔

(v) مسلم امت عالمگیر برادری کا تصور پیش کرتی ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

سوال نمبر 3 قومیت کے پانچ عناصر بیان کیجیے...یا... پروفیسر رینن کے مطابق قومیت کی تعریف کیجیے۔

(2008-09-10)

جواب: **قومیت کی تعریف:**

پروفیسر رینن (Renan) نے قومیت کی تعریف درج ذیل الفاظ میں بیان کی ہے:

قومیت: ''قوم بننے کے لیے مشترکہ زبان یا نسل ضروری نہیں بلکہ قوم ایسے لوگ ہیں جو مشترکہ تاریخی ورثہ کے باعث اپنے سابقہ تجربے اور روایات کی بناء پر ہمیشہ مل جل کر مشترکہ زندگی کے جذبے سے سرشار ہوں۔''

قومیت کے پانچ عناصر: قومیت کے پانچ عناصر مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ **مشترکہ نسل:** نسلی اعتبار سے مشترک آباء واجداد کا ہونا کسی آبادی میں قومیت کا جذبہ پیدا کر سکتا ہے۔

2۔ **مشترکہ سکونت:** کسی خطہ زمین میں افراد کا اکٹھے رہنا ہی ان میں قومیت کے جذبات پیدا کر دیتا ہے۔

3۔ **مشترکہ مذہب:** جذبۂ قومیت کے پروان چڑھانے میں مذہب کو بڑا دخل ہے اور یہ قومی وحدت کا بنیادی عنصر شمار ہوتا ہے۔

4۔ **مشترکہ مفادات:** مشترکہ مفادات کی وجہ سے بھی جذبۂ قومیت کا احساس پیدا ہو جاتا ہے۔

5۔ **مشترکہ تاریخ:** ایک مملکت میں مشترکہ تاریخ ہونے کی وجہ سے جذبہ قومیت ہمیشہ لوگوں میں موجود رہتا ہے۔

سوال نمبر 4 کمیونٹی کی چار اقسام تحریر کیجیے۔

Karachi Board 2007

جواب: **کمیونٹی کی اقسام:**

کمیونٹی کی چار اقسام حسبِ ذیل ہیں:

1۔ **دیہی کمیونٹی:**

دیہی علاقوں میں رہائش پذیر لوگ دیہی کمیونٹی سے منسلک ہوتے ہیں، اس لیے دیہی کمیونٹی کہلاتے ہیں۔ دیہی کمیونٹی کا زیادہ تر انحصار زراعت پر ہوتا ہے۔ دیہی کمیونٹی سے وابستہ افراد کے درمیان خلوص، محبت، ایثار اور قریبی میل جول جیسے جذبات پائے جاتے ہیں۔

2۔ **علاقائی کمیونٹی:**

بسا اوقات مختلف ممالک کے درمیان گہرے مراسم اور اشتراکات کی بدولت بھی ان کی عوام کو ایک کمیونٹی تصور کیا جانے لگتا ہے۔ جیسا کہ یورپی مشترکہ منڈی کی وجہ سے یورپین کمیونٹی اور عرب لیگ کی وجہ سے عرب کمیونٹی وغیرہ۔

3۔ **شہری کمیونٹی:**

وہ لوگ جو شہروں میں آباد ہوتے ہیں۔ شہری کمیونٹی سے وابستہ ہوتے ہیں اور اس کمیونٹی کو شہری کمیونٹی کا نام دیا جاتا ہے۔ شہری کمیونٹی میں دیہی کمیونٹی کی طرح آپس میں خلوص و محبت اور میل جول جیسے تعلقات نہیں پائے جاتے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

4۔ ذات پات کی بنیاد پر کمیونٹی:

معاشرے میں کچھ ایسی کمیونٹیز بھی پائی جاتی ہیں جن کی بنیاد ذات پات پر منحصر ہوتی ہے جیسا کہ شیرازی' بخاری' راجپوت' گیلانی اور تالپور وغیرہ۔

سوال نمبر 5 خاندان کے بارے میں میک آئیور اور ارسطو نے کیا کہا تھا؟ Karachi Board 2007

جواب: میک آئیور اور ارسطو کی آراء:

خاندان کے بارے میں میک آئیور (Mac Iver) کہتا ہے:

''خاندان ایک ایسا گروہ ہے جو رشتہ ازدواج سے متعین ہوتا ہے' جو بچوں کی پیدائش اور پرورش کے لیے کافی واضح اور پائیدار ہوتا ہے۔'' (امریکی پروفیسر میک آئیور Mac Iver)

خاندان کے بارے میں قدیم یونانی مفکر ارسطو (Aristotle) کہتا ہے:

''خاندان ایک فطری ادارہ ہے جو معاشرتی زندگی کا لازمی عنصر ہے۔''

سوال نمبر 6 خاندان کے پانچ اہم مقاصد تحریر کیجیے۔ Karachi Board 2007

جواب: خاندان کے پانچ مقاصد:

خاندان کے پانچ مقاصد مندرجہ ذیل ہیں:

(i) خاندان کا اولین مقصد افزائش نسل اور نسل انسانی کی بقاء ہے۔

(ii) خاندان' بچوں کی پرورش اور نگہداشت کا ضامن ہوتا ہے۔

(iii) بچوں کو اچھی تعلیم و تربیت سے آراستہ کرنا بھی خاندان کی ذمہ داری میں شامل ہے۔

(iv) بچوں میں بلند اوصاف خاندان کی بدولت ہی پروان چڑھتے ہیں۔

(v) خاندان ایک سماجی ادارہ ہی نہیں ہوتا بلکہ معاشی ضروریات کی کفالت بھی خاندان کے ذمہ ہوتی ہے۔

سوال نمبر 7 طبقہ یا کمیونٹی کی تعریف امریکی پروفیسر میک آئیور کے الفاظ میں طبقہ کی اہم خصوصیات تحریر کیجیے۔

جواب: طبقہ یا کمیونٹی:

امریکی پروفیسر میک آئیور (Mac Ivor) نے طبقہ یا کمیونٹی کی تعریف حسب ذیل الفاظ میں بیان کی ہے۔ اس کے مطابق:

طبقہ یا کمیونٹی (Community)

''جہاں کہیں کسی چھوٹے یا بڑے گروہ کے ارکان ایک ساتھ اس طرح رہتے ہوں کہ ان کے درمیان

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

نہ صرف کوئی مفاد مشترکہ ہو بلکہ مشترکہ زندگی کی بنیادی باتوں میں وہ شریک ہوں تو ایسے گروہ کو کمیونٹی کہا جائے گا۔" (امریکی پروفیسر میک آئیور Mac Ivor)

طبقہ یا کمیونٹی کی خصوصیات:

طبقہ یا کمیونٹی کی اہم خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

(i) طبقہ یا کمیونٹی افراد پر مشتمل ہوتا ہے لیکن طبقہ میں شامل افراد کی تعداد کا تعین نہیں ہوسکتا۔

(ii) کمیونٹی کی کچھ مخصوص سرگرمیاں اور دلچسپیاں ہوتی ہیں اور زندگی کے اہم معاملات حل کرنے میں ان کے درمیان کچھ یکساں اصول و ضوابط ہوتے ہیں۔

(iii) ایک کمیونٹی کے مقاصد اور مفادات مشترکہ ہوتے ہیں۔

(iv) ایک کمیونٹی کے خیالات اور احساسات میں کافی حد تک یکسانیت پائی جاتی ہے۔

(v) ایک کمیونٹی کے افراد اندرون ملک اور بیرون ملک باہمی میل جول کے لیے مختلف تنظیمیں بھی تشکیل دے لیتے ہیں۔

سوال نمبر 8 معاشرے کی تعریف مختلف مفکرین کے الفاظ میں بیان کیجیے۔

جواب: **معاشرے کی تعریف:**

مختلف مفکرین نے معاشرے کی تعریف درج ذیل الفاظ میں بیان کی ہے:

الیف ایچ گِڈنگز (F. H. Giddings) کہتا ہے کہ:

"معاشرہ ایک جیسے خیالات رکھنے والے افراد کا مجموعہ ہے جو ہم خیال ہوں اور اس بنا پر مشترکہ مفادات کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں۔"

امریکی پروفیسر میک آئیور کہتا ہے کہ:

"معاشرہ سماجی تعلقات کا وہ نظام ہے جس میں اور جس کے ذریعے ہم زندگی گزارتے ہیں۔"

گرین (Green) کے مطابق:

"معاشرہ اور افراد کھیل کی مانند ہیں جس طرح کھلاڑیوں کے لیے کھیل کا میدان اہم حیثیت رکھتا ہے اسی طرح افراد اور معاشرہ ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہیں۔"

سوال نمبر 9 معاشرے کی اہمیت و مقاصد مختصراً بیان کیجیے۔

جواب: **معاشرے کی اہمیت و مقاصد:**

معاشرے کی اہمیت و مقاصد کا اندازہ حسب ذیل نکات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

(i) انسان فطری طور پر معاشرت پسند واقع ہوا ہے۔ اس وجہ سے اس کی شخصیت کی تعمیر معاشرے کے بغیر ممکن نہیں۔ ارسطو کہتا ہے کہ جو شخص معاشرے میں رہنا پسند نہیں کرتا وہ یا تو وحشی ہے یا پھر دیوتا۔ اس وجہ سے انسان اپنی فطرت کے تحت اپنی شخصیت کی تعمیر صرف معاشرے میں ہی کر سکتا ہے۔

(ii) انسان کی جان و مال کا مناسب تحفظ صرف معاشرہ ہی فراہم کرتا ہے۔ یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ انسان کئی جانوروں کے مقابلے میں کمزور ہے اور اگر اسے تنہا اور بے یار و مددگار چھوڑ دیا جائے تو طاقتور جانور اسے فوراً ہلاک کر دیں گے۔

(iii) معاشرے کی بدولت تمام افراد کو رنگ و نسل اور مذہب کے امتیاز کے بغیر اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا موقع ملتا ہے۔ اس سے پورا معاشرہ ترقی اور خوشحالی سے ہمکنار ہوتا ہے۔

(iv) معاشرہ فرد کو معاشرتی اداروں کی اہمیت سے روشناس کرتا ہے اور ایک فرد کو اپنی زندگی میں کئی اداروں سے واسطہ پڑتا ہے۔ یہ ادارے اپنی جگہ بڑے اہم اور مفید ہوتے ہیں۔ ان اداروں کی بدولت انسانی ضروریات کی تکمیل ہوتی ہے۔

سوال نمبر 10 قوم کے بارے میں جدید نظریہ کیا ہے نیز قوم کی تعریف لارڈ برائس، ہیز اور رینان کے الفاظ میں بیان کیجیے۔

جواب: **قوم کے بارے میں جدید نظریہ:**

قوم کے بارے میں جدید نظریہ یہ ہے کہ ہر قوم کی اپنی الگ ریاست ہونی چاہیے۔ اس کے پس پشت حق خود ارادیت کا اصول کارفرما ہے۔

قوم کے بارے میں لارڈ برائس (Lord Bryce) کا نظریہ:

"قوم ایسی قومیت ہے جس نے اپنے آپ کو سیاسی طور پر منظم کر لیا ہو خواہ وہ آزاد ہو یا آزادی حاصل کرنے کی خواہش رکھتی ہو۔"

قوم کے بارے میں ہیز (Hayes) کا نظریہ:

"ایک قومیت جب اتحاد اور حاکمانہ خود مختاری حاصل کر لیتی ہے تو قوم بن جاتی ہے۔"

قوم کے بارے میں رینان کا نظریہ:

"قوم بننے کے لیے مشترکہ زبان یا نسل ضروری نہیں ہے بلکہ قوم ایسے لوگ ہیں جو مشترکہ تاریخی ورثہ کے باعث اپنے سابقہ تجربے اور روایات کی بنا پر ہمیشہ مل جل کر مشترکہ زندگی کے جذبے سے سرشار ہوں۔"

سوال نمبر 11 بین الاقوامی عدالتِ انصاف نے قومیت کی تعریف کن الفاظ میں بیان کی ہے نیز مختلف مفکرین کی پیش کردہ قومیت (Nationality) کی تعریف بیان کیجیے۔

Karachi Board 2010

جواب: **قومیت کی تعریف:** بین الاقوامی عدالتِ انصاف نے قومیت کی تعریف حسبِ ذیل الفاظ میں بیان کی ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

"وہ قانونی بندھن جس کی بنیاد سماجی حقیقت پر مبنی ہو۔ جس سے احساس، مفاد اور وجود کا حقیقی واسطہ ہو اور جہاں حقوق و فرائض لازم و ملزوم ہوں قومیت کہلاتا ہے۔"

لارڈ برائس (Lord Bryce) نے ان الفاظ میں قومیت کی تعریف بیان کی ہے:

"قومیت سے مراد ایسی آبادی ہے جو بعض رشتوں مثلاً زبان، ادب، افکار اور رسم و رواج کی بنیاد پر کچھ اس طرح متحد ہو کہ اسے وحدت کے طور پر محسوس کیا جائے۔"

پروفیسر زمرن (Zimmern) نے قومیت کی تعریف کچھ اس طرح بیان کی ہے کہ:

"قومیت اپنے مخصوص مسلک سے متعلق ایک خاص اجتماعی احساس اور وقار کی ایک وحدت میں ترتیب کا نام ہے۔"

پروفیسر جے ایچ روز قومیت کی تعریف یوں بیان کرتا ہے کہ:

"قومیت دلوں کا ایسا اتحاد ہے جو ایک مرتبہ پیدا ہو جائے تو کبھی ختم نہیں ہوتا"

جبکہ پروفیسر گارنر (Garnar) نے قومیت کی تعریف ان الفاظ میں بیان کی ہے:

"جب یہ کہا جاتا ہے کہ فلاں لوگوں میں قومیت کی خصوصیت پیدا ہو گئی ہے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ان میں ایسے رشتوں میں منسلک ہونے کا احساس پیدا ہو گیا ہے۔ جس کے باعث وہ اپنے آپ کو ایک الگ سماجی وحدت تصور کرتے ہیں۔"

سوال نمبر 12 قوم، قومیت اور مسلم اُمت پر مختصر نوٹ لکھیے۔

Karachi Board 2010

جواب: (الف) قوم (Nation):

لغوی معنیٰ کے لحاظ سے قوم سے مراد ایسے لوگ ہیں جو ایک ہی جگہ پیدا ہوئے ہوں اور نسلی طور پر ایک ہی جد امجد کی اولاد ہوں۔ قدیم دور کے مغربی مفکرین جن میں برجیس (Burgess) اور لیکاک (Leacock) شامل ہیں، نے بھی قوم کی تعریف ان ہی لفظی معنوں میں بیان کی ہے لیکن عصرِ حاضر میں اب اس نظریے کو تسلیم نہیں کیا جاتا۔

قوم کے بارے میں جدید مفکرین کا جدید نظریہ یہ ہے کہ ہر قوم کی اپنی الگ ریاست ہونی چاہیے۔ اس کے پس پشت حق خود ارادیت کا اصول کارفرما ہے۔ لارڈ برائس (Lord Bryce) نے قوم کی تعریف یوں بیان کی ہے کہ قوم ایسی قومیت ہے جس نے اپنے آپ کو سیاسی طور پر منظم کر لیا ہو خواہ وہ آزاد ہو یا آزادی حاصل کرنے کی خواہش رکھتی ہو۔ ایک اور مفکر ہیز (Hayes) نے قوم کی تعریف ان الفاظ میں بیان کی ہے کہ ایک قومیت جب اتحاد اور حاکمانہ خود مختاری حاصل کر لیتی ہے تو وہ قوم بن جاتی ہے جبکہ مشہور و معروف فرانسیسی مفکر رینان (Renan) کہتا ہے کہ قوم بننے کے لیے مشترکہ زبان یا نسل ضروری نہیں ہے بلکہ قوم ایسے لوگ ہیں جو مشترکہ تاریخی ورثہ کے باعث اپنے سابقہ تجربے اور روایات کی بناء پر ہمیشہ مل جل کر مشترکہ زندگی کے جذبے سے سرشار ہوں۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

خلاصۂ کلام یہ ہے کہ ایک قومیت رکھنے والے افراد جب اپنی خود مختار ریاست قائم کر لیں یا متحد ہو کر آزادی حاصل کرنے کی کوشش شروع کر دیں تو ایک قوم بن جاتے ہیں۔

(ب) قومیت (Nationality):

لغوی معنیٰ کے اعتبار سے قومیت سے مراد افراد کا وہ گروہ ہے جو ایک ہی نسل سے تعلق رکھتا ہو لیکن اگر اس کے سیاسی مفہوم کے مطابق بات کی جائے تو اس کا سیاسی مفہوم یہ ہے کہ قومیت ایک روحانی جذبے کا نام ہے جو ان لوگوں میں پیدا ہوتا ہے جن میں نسل کا اشتراک ہو۔ وہ ایک علاقے میں آباد ہوں۔ ان میں زبان، مذہب اور رسم و رواج کا اشتراک ہو۔ قومیت کی اصطلاح ان لوگوں پر بھی لاگو ہو سکتی ہے جو قومیت کا احساس رکھتے ہوں۔ قومیت محسوس کرنے، سوچنے اور جینے کا مسئلہ ہے۔ قومیت کے بارے میں بین الاقوامی عدالتِ انصاف کا کہنا ہے کہ وہ قانونی بندھن جس کی بنیاد سماجی حقیقت پر مبنی ہو، جس سے احساس، مفاد اور وجود کا حقیقی واسطہ ہو اور جہاں حقوق و فرائض لازم و ملزوم ہوں۔ لارڈ برائس (Lord Bryce) قومیت کی تعریف اس طرح بیان کرتا ہے کہ قومیت سے مراد ایسی آبادی ہے جو بعض رشتوں مثلاً زبان، ادب، افکار اور رسم و رواج کی بنیاد پر کچھ اس طرح متحد ہو کہ اسے وحدت کے طور پر محسوس کیا جائے۔ پروفیسر زمرن (Zimmern) ان الفاظ میں قومیت کی تعریف بیان کرتا ہے کہ قومیت اپنے مخصوص مسلک سے متعلق ایک خاص اجتماعی احساس اور وقار کی ایک وحدت میں ترتیب کا نام ہے۔ پروفیسر جے ایچ روز (J. H. Rose) قومیت کی تعریف یوں بیان کرتا ہے کہ قومیت دلوں کا ایسا اتحاد ہے جو ایک مرتبہ پیدا ہو جائے تو کبھی ختم نہیں ہوتا جبکہ پروفیسر گارنر (Garnar) کہتا ہے کہ جب یہ کہا جاتا ہے کہ فلاں لوگوں میں قومیت کی خصوصیت پیدا ہو گئی ہے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ان میں ایسے رشتوں میں منسلک ہونے کا احساس پیدا ہو گیا ہے جس کے باعث وہ اپنے آپ کو ایک الگ سماجی وحدت تصور کرتے ہیں۔

خلاصۂ کلام یہ ہے کہ قومیت وہ جذبہ ہے جو لوگوں میں اس بات کا احساس پیدا کرتا ہے کہ وہ ایک ہیں اور وہ دوسروں سے مختلف اور علیحدہ ہیں۔

(ج) مسلم امت یا ملتِ اسلامیہ (Muslim Ummah):

اسلام میں ملتِ اسلامیہ کی بنیاد رنگ، نسل، علاقے، خونی رشتے یا خصوصی مفادات اور دیگر عناصر کے بجائے نظریہ اور عقیدہ ہے۔ اس کا مطلب اور مفہوم یہ ہے کہ تمام انسان خواہ وہ کسی رنگ و نسل سے تعلق رکھتے ہوں اگر وہ اسلام پر ایمان رکھتے ہیں تو وہ ملتِ اسلامیہ میں شمار ہوں گے۔ اسلامی تصورِ ملت مغربی قومیت کے تصور کی طرح تنگ نظری پر مبنی نہیں۔ ملتِ اسلامیہ کے افراد مختلف زبانیں بولنے اور مختلف رسم و رواج رکھنے کے باوجود اپنے عقیدے کے اعتبار سے ایک ملت ہیں۔ اگر کوئی فرد اسلام کو بحیثیت عقیدے اور نظریے کے قبول کر لے تو ملتِ اسلامیہ میں داخل ہو جاتا ہے اور اگر کوئی اسلام سے منکر ہو جائے تو وہ فوراً اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ رسول اکرمؐ نے خطبۂ حجۃ الوداع (۱۰ھ) کے موقع پر ارشاد فرمایا:

> "لوگو! بے شک تمہارا رب ایک ہے اور تمہارا باپ (حضرت آدم علیہ السلام) ایک ہے۔ کسی عجمی پر عربی کو اور عربی پر عجمی کو، سفید کو سیاہ پر اور سیاہ کو سفید پر کوئی برتری حاصل نہیں ہے۔ فضیلت کا دارومدار صرف تقویٰ پر ہے۔" (خطبۂ حجۃ الوداع ۱۰ھ)

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

حصہ ج تفصیلی سوالات کے جوابات

سوال نمبر 1 معاشرتی زندگی میں خاندان کی اہمیت پر بحث کیجیے۔

جواب: **معاشرتی زندگی میں خاندان کی اہمیت:**

معاشرتی زندگی میں خاندان کی اہمیت کا بخوبی اندازہ حسبِ ذیل امور سے لگایا جاسکتا ہے۔

1۔ افزائش نسل:

خاندان کا اولین مقصد افزائش نسل اور نسل انسانی کی بقا ہے۔ اگر کوئی خاندان افزائش نسل کا فعل سرانجام نہ دے سکے تو اسے اس معاشرے میں ناکام سمجھا جاتا ہے۔

2۔ اولاد کی پرورش:

اولاد کی پرورش کی ذمہ داری اس کے خاندان کے سر ہوتی ہے۔ والدین کا یہ فریضہ ہوتا ہے کہ وہ اپنی اولاد کی پرورش اور دیکھ بھال اچھے انداز سے کریں۔ ان کے بہتر مستقبل کے لیے منصوبہ بندی کریں۔ انہیں اچھی تعلیم و تربیت سے آراستہ کریں اور ان کی تمام بنیادی ضروریات پوری کریں تاکہ ان کی اولاد معاشرے میں ایک اچھے شہری کی حیثیت سے زندگی بسر کرسکے۔

3۔ اچھی تعلیم و تربیت کا انتظام:

والدین کا یہ بھی فرض ہے کہ وہ اپنی اولاد کے لیے اچھی تعلیم و تربیت کا معقول انتظام کریں۔ ان میں پوشیدہ صلاحیتوں کو تعلیم و تربیت کے بل بوتے پر پروان چڑھائیں۔

4۔ اعلیٰ اوصاف:

والدین کا یہ بھی فریضہ ہے کہ وہ اپنی اولاد میں اعلیٰ اوصاف پیدا کریں کیوں کہ خاندان کی بنہ دولت ہی اولاد میں بلند و اعلیٰ اوصاف پیدا ہوتے ہیں۔ آپس میں ایک دوسرے کے لیے محبت، الفت، قربانی، ایثار اور ہمدردی و تعاون جیسے جذبات پروان چڑھتے ہیں۔ یہی در حقیقت وہ صفات عالیہ ہیں جن کی بنیاد پر مضبوط و مستحکم معاشرہ کی بنیاد قائم ہے اور سب سے اہم بات یہ کہ خاندان کے بغیر اولاد میں نظم و ضبط کی تربیت ممکن نہیں ہے۔

5۔ حفاظت و نگہداشت:

ایک خاندان کے افراد اپنے آپ کو خاندان میں رہنے کی وجہ سے ہر طرح سے محفوظ پاتے ہیں اور اراکین خاندان کی حفاظت خاندان کے فرائض میں شامل ہے۔ بچوں کی پرورش، بزرگوں کی خدمت، بے روزگاروں کی مدد اور بیماروں کا علاج خاندان کے فرائض میں شامل ہے۔

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

6۔ معاشی کفالت:

خاندان محض سماجی ادارے کی حیثیت ہی نہیں رکھتا بلکہ معاشی ضروریات کی کفالت کی ذمہ داری بھی خاندان پر ہی عائد ہوتی ہے۔ خاندان کے تمام افراد اپنی روزمرہ ضروریات کی تکمیل کے لیے ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہیں اور اپنے محدود وسائل کو بروئے کار لا کر مزید وسائل پیدا کرنے کے ذرائع تلاش کرتے ہیں۔

7۔ شادی بیاہ:

خاندان کا یہ بھی اہم فریضہ ہے کہ وہ اپنے جوان لڑکے اور لڑکیوں کے لیے موزوں رشتوں کا انتخاب کرے لیکن اس انتخاب میں والدین کا یہ بھی فریضہ ہے کہ وہ اپنی پسند یا ناپسند کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی اولاد کی پسند یا ناپسند کا بھی ضرور خیال رکھیں۔

سوال نمبر 2 کمیونٹی/طبقہ سے کیا مراد ہے؟ اس کی خصوصیات اور اقسام بیان کریں۔

جواب: کمیونٹی/طبقہ (Community):

کمیونٹی/طبقہ کی تعریف پروفیسر میک آئیور (Mac Iver) نے حسب ذیل الفاظ میں بیان کی ہے۔

''جہاں کہیں کسی چھوٹے یا بڑے گروہ کے ارکان ایک ساتھ اس طرح رہتے ہوں کہ ان کے درمیان نہ صرف کوئی مفاد مشترکہ ہو بلکہ مشترکہ زندگی کی بنیادی باتوں میں بھی وہ شریک ہوں تو ایسے گروہ کو کمیونٹی کہا جائے گا۔''

کمیونٹی یا طبقہ کی خصوصیات (Characteristics of Community):

کمیونٹی یا طبقہ کی اہم خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

(i) کمیونٹی افراد پر مشتمل ہوتی ہے جن کی تعداد مقرر نہیں ہوتی۔

(ii) کمیونٹی کی کچھ مخصوص سرگرمیاں اور دلچسپیاں ہوتی ہیں اور زندگی کے اہم معاملات حل کرنے میں ان کے درمیان کچھ یکساں اصول و ضوابط ہوتے ہیں۔

(iii) ایک کمیونٹی کے افراد اندرون ملک اور بیرون ملک باہمی میل جول کے لیے مختلف تنظیمیں بھی تشکیل دے لیتے ہیں۔

(iv) ایک کمیونٹی کے رسم و رواج اور بود و باش کے طریقۂ کار میں یکسانیت پائی جاتی ہے۔

(v) ایک کمیونٹی کے مقاصد اور مفادات مشترکہ ہوتے ہیں۔

(vi) ایک کمیونٹی کے خیالات اور احساسات میں کافی حد تک یکسانیت پائی جاتی ہے۔

طبقہ یا کمیونٹی کی اقسام (Kinds of Community):

طبقہ یا کمیونٹی کی عام طور پر دو اقسام ہوتی ہیں۔

1۔ دیہی کمیونٹی 2۔ شہری کمیونٹی

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

1۔ دیہی کمیونٹی (Rural Community):

ایسے افراد جو دیہاتوں میں رہائش پذیر ہوں، دیہی کمیونٹی کہلاتے ہیں۔ دیہی کمیونٹی کی تعریف پروفیسر ایف ای میرل (Prof. F. E. Merrill) نے حسب ذیل الفاظ میں بیان کی ہے۔ اس کے مطابق:

''دیہی کمیونٹی اداروں اور خاندانوں کا ایسا مجموعہ ہے جو مشترکہ مرکز پر آباد ہو اور مشترکہ مفادات و فرائض میں ایک دوسرے کا شریک ہو۔''

2۔ شہری کمیونٹی (Urban Community):

ایسے افراد جو شہروں میں آباد ہوں، شہری کمیونٹی کہلاتے ہیں۔ وِل کاکس نے شہری کمیونٹی کی تعریف ان الفاظ میں بیان کی ہے کہ:

''شہر ایسی جگہ ہے جو اس قدر وسعت اختیار کر گئی ہو کہ لوگ ایک دوسرے سے واقف تک نہ ہوں۔''

سوال نمبر 3 **معاشرے کی تعریف اور اس کی اہمیت بیان کیجیے۔**

جواب: **معاشرے کی تعریف اور اہمیت:**

مختلف مفکرین نے معاشرے کی تعریف مختلف انداز میں بیان کی ہے۔ ان میں سے چند مفکرین کی معاشرے کی پیش کردہ تعریف کا تذکرہ ذیل میں کیا جاتا ہے۔

1۔ ایف ایچ گڈنگز (F. H. Giddings):

''معاشرہ ایک جیسے خیالات رکھنے والے افراد کا مجموعہ ہے جو ہم خیال ہوں اور اس بنا پر مشترکہ مفادات کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں۔''

2۔ پروفیسر میک آئیور (Prof. Mac Iver) کے الفاظ میں:

''معاشرہ سماجی تعلقات کا وہ نظام ہے جس میں اور جس کے ذریعے ہم زندگی گزارتے ہیں۔''

3۔ گرین (Green) کے مطابق:

''معاشرہ اور افراد کھیل کی مانند ہیں جس طرح کھلاڑیوں کے لیے کھیل کا میدان اہم حیثیت رکھتا ہے اسی طرح افراد اور معاشرہ ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہیں۔''

معاشرے کی اہمیت (Importance of Society):

معاشرے کی اہمیت و افادیت کا اندازہ ہم حسب ذیل نکات سے بخوبی لگا سکتے ہیں:

(i) معاشرے کی سب سے بڑی اہمیت یہ ہے کہ معاشرہ افراد کو ضروریات زندگی فراہم کرتا ہے۔

(ii) انسانی بچے کی دیکھ بھال اور پرورش کے لیے معاشرے کا وجود ناگزیر ہوتا ہے۔

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

(iii) ایک فرد کو فراغت اور تفریح کے لمحات صرف معاشرے میں ہی میسر آ سکتے ہیں۔

(iv) انسانی جان و مال کا مناسب تحفظ صرف معاشرہ ہی فراہم کرتا ہے۔

(v) انسان کو اپنی زندگی میں کئی طرح کی ناگہانی صورت حال کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ان کا مقابلہ صرف اور صرف معاشرہ ہی منظم طریقے سے کر سکتا ہے۔

(vi) انسان اپنی فطرت کے تحت اپنی شخصیت کی تعمیر صرف معاشرے میں ہی کر سکتا ہے۔

(vii) معاشرے کی بدولت تمام افراد کو رنگ و نسل اور مذہب کے امتیاز کے بغیر اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا موقع ملتا ہے۔ اس سے نہ صرف فرد بلکہ پورا معاشرہ ترقی اور خوشحالی سے ہمکنار ہوتا ہے۔

(viii) انسان نے اب تک تہذیب و تمدن کے میدان میں جتنی بھی ترقی کی ہے وہ سب معاشرے کی مرہونِ منت ہے۔ معاشرتی اتحاد اور تعاون ہی کی برکات سے انسان نے کائنات کو تسخیر کیا ہے اور انسان نے حیرت انگیز ایجادات کی بہ دولت پوری دنیا کو ایک وحدت میں منسلک کر دیا ہے۔

(ix) معاشرہ فرد کو معاشرتی اداروں کی اہمیت سے روشناس کراتا ہے اور ایک فرد کو اپنی زندگی میں کئی اداروں سے واسطہ پڑتا ہے۔ یہ ادارے اپنی جگہ بڑے مفید اور اہم ہوتے ہیں۔ان اداروں کی بدولت انسانی ضروریات کی تکمیل ہوتی ہے۔

(x) معاشرہ افراد کی اخلاقی اور روحانی تربیت بھی کرتا ہے۔ معاشرہ افراد کو محبت و شفقت، اتحاد و تعاون، اخوت، خدمتِ خلق، فرمانبرداری، ایثار و قربانی وغیرہ جیسی اچھائیاں اپنانے اور حسد، نفرت، خود غرضی، تعصب وغیرہ جیسی برائیوں سے بچنے کی تلقین کرتا ہے۔ اخلاقی اور روحانی تربیت کی وجہ سے معاشرہ ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے۔

(xi) معاشرہ ذہنی ترقی اور جذبات کی تسکین کا سامان پیدا کرتا ہے۔ معاشرہ جتنا ترقی یافتہ، متمدن اور خوش حال ہوگا افراد کو ذہنی ترقی اور شخصیت کی مکمل نشوونما کے اتنے ہی زیادہ مواقع حاصل ہوں گے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

درسی کتاب کی مشق

سوال نمبر 1: معاشرتی زندگی میں خاندان کی اہمیت پر بحث کیجیے۔

جواب: دیکھیے بیانیہ جواب کے سوالات، سوال نمبر 1۔

سوال نمبر 2: کمیونٹی سے کیا مراد ہے اس کی خصوصیات اور اقسام بیان کریں۔

جواب: دیکھیے بیانیہ جواب کے سوالات، سوال نمبر 2۔

سوال نمبر 3: معاشرے کی تعریف اور اس کی اہمیت بیان کیجیے۔

دیکھیے بیانیہ جواب کے سوالات، سوال نمبر 3۔

سوال نمبر 4: مختصر نوٹ لکھیے۔

جواب: (الف) قوم (ب) قومیت (ج) مسلم اُمت

(الف) دیکھیے مختصر جواب کے سوالات، سوال نمبر 12 (الف)

(ب) دیکھیے مختصر جواب کے سوالات، سوال نمبر 12 (ب)

(ج) دیکھیے مختصر جواب کے سوالات، سوال نمبر 12 (ج)

سوال نمبر 5: مندرجہ ذیل جملوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

(i) ارسطو نے خاندان کو فطری ادارہ قرار دیا ہے۔

(ii) ہندوستان میں دو بڑی قومیں ہندو اور مسلم آباد تھیں۔

(iii) نیشن (Nation) لاطینی زبان کے لفظ نیشنل (National) سے نکلا ہے۔

(iv) فرد اور معاشرہ ایک دوسرے کے لیے لازم وملزوم ہے۔

(v) اسلام میں صرف اسلامی ملتوں کا تصور ملتا ہے۔

سوال نمبر 6: صحیح اور غلط جملوں پر لگائیں۔

(i) خاندان سماجی زندگی کی پہلی اور بنیادی اکائی ہے۔ (صحیح)

(ii) خاندان بچوں کی پرورش کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ (صحیح)

(iii) پاکستانی قوم کی بنیاد علاقہ پرستی ہے۔ (غلط)

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com